www.novelsclubb.com
وہ اک کہانی
زین علی کے قلم سے
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

وہ اک کہانی

از قلم

زین علی

www.novelsclubb.com

(افسانہ)

محبت تو ایک نظر میں ہو جاتی ہے

اور کچھ کیلئے

محبت کو تو ہونے میں زمانہ لگتا ہے

ان دنوں وہ اپنے ماموں کے گھر رہنے آئی ہوئی تھی۔ چلیں پہلے میں آپکو "اسکے" بارے میں بتا دیتا ہوں۔ جس کے بارے میں آپ ابھی پڑھیں گیں۔ اسکا نام ایدا تھا۔ اس کی عمر بیس برس کے قریب تھی۔ اسکی سانولی سی رنگت، موٹی آنکھیں، گلابی ہونٹ اور کالے لمبے بال سب کو بہت اچھے لگتے تھے۔ جو بھی اس سے ملتا، ہمیشہ اسکی تعریف کیا کرتا اور وغیرہ وغیرہ۔ آپ نے ایدا کا بورنگ سا تعارف تو پڑھ لیا۔ اب آگے کی کہانی پڑھیے۔

شام کا وقت تھا اور ہوا کے ٹھنڈے جھونکے ایدا کے چہرے سے ٹکرا رہے تھے۔اس کے سیاہ لمبے بال ہوا میں لہرا رہے تھے۔وہ باغیچے کی نرم گاس پہ بیٹھی کوئی رومانٹک ناول پڑھ رہی تھی۔پھولوں کی خوشبو میں بیٹھ کر پڑھنا کسے اچھا نہیں لگتا۔

اسے بھی یوں کھلے آسمان کے نیچے بیٹھ کر کتابیں پڑھنے کا شوق تھا۔

"ماموں تمہیں یاد کر رہے ہیں۔"نور ایدا کے کان میں چیخی تھی۔"جلدی اندر پہنچو!"

"چیخ کیوں رہی ہو۔"ایدا ایک دم سے اچھلی تھی۔"مجھے ڈرا کر غائب ہو گئی۔"

نور وہاں سے جا چکی تھی۔ایدا نے گاس پہ گرا ہوا ناول اٹھایا اور اندر چلی گئی۔

آگے کہانی میں ایدا ماموں سے بورنگ اور رسمی سی باتیں کرے گی اور اپنے کمرے میں پہنچ جائے گی۔افسانہ لکھنے کے اصول کے مطابق وہ بورنگ اور رسمی باتیں تفصیل سے لکھنی تو چاہیئے لیکن میں اصل کہانی کی طرف آنا چاہتا ہوں۔

کیونکہ مجھے لگتا ہے وہی ضروری ہے اس وقت۔

تو چلیں۔

اسی شام وہ اور اس کی کزن تسلیم (نور سے بڑی، اسکی ہم عمر) دونوں اردو بازار کیلئے گھر سے نکلیں۔ تسلیم نے برقعہ پہن رکھا تھا جبکہ ایدا نے صرف سر پہ دوپٹہ اوڑھ رکھا تھا۔

تسلیم ہمیشہ برقعہ پہن کر گھر سے نکلا کرتی تھی۔

گلی کی نکڑ پہ کچھ شریر لڑکے کھڑے ہر آتی جاتی لڑکی کو چھیڑ رہے تھے اور جاہلوں کی طرح ہنس رہے تھے۔

"تسلیم خالا ہمیں بھی ملوا اس حسینا سے۔" وہ دونوں گلی کی نکڑ پہ پہنچی تو ایک لڑکے نے ہانک لگائی۔

بدمیز کہیں کا۔ تسلیم نے اسے دل ہی دل خوب کوسا۔

www.novelsclubb.com

ایدا کا چہرہ غصے سے لال ہو گیا۔اس نے سب لڑکوں کو غصے سے دیکھا جبکہ لڑکے اندھا دھن ہنس رہے تھے۔

ایدا نے انہیں پاگلوں کی طرح ہنستے دیکھا تو چپل اتارنے لگی۔

"بھاگو! اس نے اپنی چپل اتار لی۔" ایک لڑکے نے اعلان کیا تو سب وہاں سے بھاگ گئے۔

ایک لڑکا ابھی تک وہیں کھڑا تھا۔بے شرموں کی طرح۔

"تم حیسنا نہیں ڈائن ہو۔میرے دوستوں کو ڈرا کے رکھ دیا۔" یہ وہی لڑکا تھا جس نے پہلے آواز لگائی تھی۔

لڑکا تقریباً ہینڈ سم تھا۔اسکا اونچا قد اور کثرت شدہ جسم،اور کالے بال تھے۔وہ سب کو اچھا لگتا تھا لیکن اسکا یہ گنڈوں والا لہجہ اور عادات کم ہی کسی کو اچھی لگتی تھیں۔

www.novelsclubb.com

"تم کون سا بڑے ہیرو ہو۔ بکواس سی فلم کے گنڈے لگ رہے ہو۔" ایدا اس کے سامنے آکر کھڑی ہو گئی۔ چپل اسکے ہاتھ میں ہی تھی۔ ان دونوں کے درمیان بہت کم فاصلہ باقی تھا۔ "اور رستہ چھوڑو ہمارا۔"

"تو تم کون سا بہت زیادہ خوبصورت ہو۔ تم ڈائن ہو۔ وہ بھی گنجی ڈائن۔ ویسے دل کا برا نہیں ہوں میں۔ مجھ سے دوستی کرو گی۔" وہ مصنوعی غصے سے بولا اور آخر میں معصومہ انداز میں پوچھنے لگا۔ "بتاؤ کرو گی دوستی؟"

"یہ چپل دیکھی ہے۔"

"چپل سے ڈر نہیں لگتا لیکن اس کے پڑنے سے ضرور لگتا ہے۔" اتنا کہہ کر وہ لڑکا وہاں سے بھاگ گیا۔

ایدا اسکی اس حرکت پر کھل کر ہنسنا چاہتی تھی لیکن وہ اپنی ہنسی دبا گئی۔

"چلو ایدا چلیں۔" تسلیم نے ایدا کا بازو پکڑا اور چلنے لگی۔

"یہ جاہل کون تھا؟"

"یہ اکرام تھا۔ہمارے محلے کی بد معاش پارٹی کا لیڈر۔"

"ہینڈ سم تو تھا لیکن حرکتیں۔۔۔"ایدا نے آدھی بات منہ میں ہی چبالی۔

تو آپ نے اکرام اور ایدا کی پہلی ملاقات پڑھ لی۔اب جلدی سے بھاگتے ہوئے دوسری ملاقات کی طرف چلتے ہیں۔

کیونکہ دوسری ملاقات بھی دلچسپ ہونے والی ہے۔

وہ دونوں کتابیں خرید کر بازار سے نکل رہیں تھیں۔وہ ہولے ہولے چلتی ہوئی آگے بڑھ رہی تھیں۔

"تم نے اپنا نام نہیں بتایا۔"

"تم !تم ہمارا پیچھا کررہے ہو۔"ایدا اکرام کو دیکھ کر حیران کم خوش زیادہ تھی۔

"ہاں کررہا تھا۔اب میرے سوال کا جواب دو۔"

www.novelsclubb.com

"ایدا علی راجپوت۔"

"نام تو بہت مشکل سا ہے۔ادا۔۔۔ایدا۔۔۔"

"تو مجھے کون سا تمہاری بیوی بننا ہے۔جواب تمہاری آسانی کے لئے میں اپنا نام ہی بدل لوں۔"ایدا کیا کسی سے کم تھی۔

منہ پھٹ اور بے باک۔

"بن جاؤ بیوی پھر سب تمہیں بیگم اکرام کہیں گیں۔اس طرح نام بدلنا نہیں پڑے گا۔"اکرام نے زوردار قہقہہ لگایا۔

ایدا اسکی بات سن کر ہلکا سا مسکرائی پھر جھٹ سے اپنی چپل اتار کر اسے دکھانے لگی۔

"لگتا ہے تم اپنی کٹ لگوا کر ہی رہو گے۔"

"اچھا پھر ملتے ہیں۔"

اتنا کہہ کر اکرام بھاگ گیا۔

"کتنا کیوٹ ہے۔"

"او بہن واپس آ جا خیالوں کی دنیا سے۔" تسلیم نے اسے جنجھوڑ کر کہا۔ "چلو چلیں۔"

"ہاں چلو۔ اوئے ابھی تو گول گپے بھی کھانے ہیں۔"

گول گپے کھانے کے بعد تسلیم اور ایدا گھر پہنچ گئیں۔

وہ دونوں تسلیم کے کمرے میں بیٹھی تھیں۔ کھلی کھڑکی سے ٹھنڈی ہوا بے دھڑک اندر گھس رہی تھی۔

"یہ کتاب بہت اچھی ہے۔" ایدا نے شاپر سے ایک موٹی سے کتاب نکالتے ہوئے کہا۔ "تم لازمی پڑھنا۔"

"آئی اماں! کس نے میرا۔۔۔ سر پھوڑ ڈالا۔" تسلیم چیخی۔

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا۔" ایدا نے فکرمندی سے پوچھا۔

"میرے سر پہ کسی نے یہ پتھر مارا۔" تسلیم نے بیڈ پہ گرے پتھر کو اٹھایا۔ پتھر کے گرد کاغذ لپٹا ہوا تھا۔

کیا یہ خط تھا؟

"باہر سے مارا ہے کسی نے شاید۔" ایدا نے کہا اور بھاگ کر کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی۔

باہر گلی میں اکرام کھڑا تھا۔ اسکے چہرے پہ شرارت نمایاں تھی۔

تو وہ اسکے گھر تک اسکا پیچھا کرتے ہوئے آیا تھا۔

"مجھے دو۔" ایدا نے تسلیم سے کاغذ کھینچا۔ "یہ اکرام کا خط ہے۔ تمہارے نہیں میرے لئے۔"

"لو پڑھو مرو۔" تسلیم جل کر بولی۔

چلیں اب میں یہ بھی بتا دیتا ہوں خط میں لکھا کیا تھا۔

"میری پیاری ایدا علی راجپوت

امید ہے تم بلکل ٹھیک نہیں ہو گی۔ کوئی لڑکی ٹھیک رہ ہی نہیں سکتی مجھے دیکھنے کے بعد لیکن تم ٹھیک ٹھاک لگ رہی ہو۔ اصل بات کی طرف آتا ہوں۔ تم مجھے پسند ہو۔ مجھے تم سے پہلی نظر والی شدید محبت ہو گئی ہے۔ مجھے تم سے ملنا ہے۔ اگر تم ملنا چاہتی ہو تو کل شام چھے بجے میرے گھر آ جانا۔ کیسے آنا ہے یہ خود سوچ لینا۔

تمہارا پیارا عاشق

ہینڈسم اکرام"

www.novelsclubb.com

ایدا نے خط کو تین چار پڑھا پھر پھاڑ کر کوڑے دان میں پھینک دیا۔ اس کے چہرے پہ مسکراہٹ پھیل چکی تھی۔ آنکھوں میں خوشی ناچنے لگی تھی۔

"کیا لکھا تھا اس میں؟" تسلیم نے پوچھا۔ "بولو بھی اب۔"

"ملنا چاہتا ہے۔ کہہ رہا ہے میرے گھر آ جاؤ۔"

"پاگل تو نہیں ہو گئی کیا۔امی یا ابو کو پتا چلا تو شدید ناراض ہو گیں۔اور اگر بھائی کو پتا چل گیا تو زندہ نہیں رہنے دے گیں۔"

اب خط کے بعد تسلیم رسمی، پرانی اور اکتا دینے والی باتیں کرے گی۔ پھر ایدا اسے منا لے گی اور دونوں کھانے کی ترکیب کے بہانے اکرام کے گھر پہنچ جائیں گیں۔

"کل بتا رہی تھی تمہارے بارے میں۔"وہ دونوں اکرام کی امی سے باتیں کر رہیں تھیں لیکن اصل میں ایدا کا دھیان کہیں اور تھا۔وہ بار بار دروازے کی طرف دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"یہ میرا بیٹا ہے اکرام۔"اکرام کمرے میں داخل ہوا تو اسکی امی نے لاڈ سے ان دونوں کو بتایا۔

اکرام نے اسے چھت پہ آنے کا اشارہ کیا اور کمرے سے نکل گیا۔

"کہاں جا رہی ہو؟" ایدا کمرے سے واش روم کا بہانہ کر کے نکلی تو کچن سے آتی گل نے پوچھا۔

"تمہارے بھائی سے ملنے چھت پہ جا رہی ہوں۔"

"کیا!"

"ارے پگلی واشروم جا رہی ہوں۔"

"ہائے اللہ میں تو ڈر ہی گئی تھی۔" گل نے فلمی انداز میں کہا اور اندر تسلیم کے پاس چلی گئی۔

ایدا نے دائیں بائیں دیکھا اور چپکے چپکے چھت پہ چلی گئی۔ چھت پر ایک کمرے کے باہر اکرام کھڑا اسے آتا دیکھ رہا تھا۔

وہ مسکرا رہا تھا۔

"آ گئی میری کالو۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ایسے بات کرنی ہے تو میں چلی جاتی ہوں۔" وہ منہ بنا کر مڑنے لگی۔

"اچھا رکو تو۔"

اکرام نے ایدا کا بازو پکڑ کر اسے اپنے قریب کر لیا۔ دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھ رہے تھے۔

"مجھے تم سے محبت ہو گئی ہے۔ پہلی نظر والی سچی محبت۔ مجھ سے شادی کرو گی؟"

"کیا شادی؟ مجھے تم معاف کرو بھئی۔"

ایدا نے اپنا بازو چھڑوایا اور تیزی سے چلتی ہوئی نیچے پہنچ گئی۔ اسے اکرام پہ انجان سا غصہ تھا۔

وہ غصے میں نیچے آئی۔ اکرام اسے حیرانگی سے جاتا دیکھتا رہ گیا۔

اس نے تسلیم کو لیا اور گھر پہنچ گئی۔

جب غصہ آنے کی وجہ اسے سمجھ نہ آئی تو ایک موٹا سا ناول کھول کر بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

وقت کی کمی کے باعث کہانی کو کچھ دن آگے لے جاتے ہیں۔

"ایدا۔۔۔بات تو سن لو میری۔"

اس روز ایدا اور تسلیم بازار جا رہیں تھیں۔راستے میں اکرام ان کے پیچھے پیچھے چلنے لگا۔وہ بہت پریشان اور دکھی لگ رہا تھا۔بال بکھرے ہوئے تھے اور آنکھوں میں نمی سی تھی۔

"نہیں سننی مجھے تمہاری بات۔دفع ہو جاؤ یہاں سے۔"

"پلیز ایدا صرف ایک منٹ۔"

فضا میں چٹاخ کی آواز گونج اٹھی۔ایدا نے اکرام کے منہ پہ زوردار تھپڑ رسید کیا تھا۔

"ہو گیا دل راضی؟اب میری بات سنو۔"

"میں نے کہا جاؤ یہاں سے۔"

www.novelsclubb.com

فضا میں پھر سے چٹاخ کی آواز گونج اٹھی۔اس بار اکرام نے ایدا کے منہ پہ تھپڑ رسید کیا تھا۔اس بار فضا میں ایدا کی چیخ بھی بلند ہوئی تھی۔

اس نے حساب برابر کیا تھا۔

"تم نے میرا دل توڑا ہے۔" اکرام اتنا کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔

ایدا گال پہ ہاتھ رکھے اسے جاتا دیکھتی رہی۔

"سمجھ کیا رکھا اس جاہل آوارہ لڑکے نے خود کو۔" وہ چیخی تھی۔

"چلو ایدا۔" تسلیم نے کہا اور اسکا بازو پکڑ کر گھر کی طرف چلنے لگی۔

www.novelsclubb.com

دو سال بعد جب ایدا دوبارہ اپنے ماموں کے گھر رہنے آئی تو اسے پتا چلا کہ اکرام کی شادی ہو چکی ہے اور اسکی ایک پیاری سی بیٹی بھی ہے جس کا نام ایدا ہے۔

پہلی نظر میں بھی سچی محبت ہو جاتا کرتی ہے۔

***

اختتام

www.novelsclubb.com